سوال

سوال : حدیث شریف میں آیا ہے کہ (محبت کرنیوالی اوربچے پیدا کرنے والی خواتین سے شادی کرو۔۔۔الخ) توشادی سے پہلے بیوی کوکس طرح پہچانے گا کہ وہ محبت کرنے والی اوربچے پیدا کرنے والی ہے ؟

جواب

الحمدللہ

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے آکر کہا :مجھے ایک خوبصورت اوراچھے خاندان کی لڑکی کا رشتہ ملا ہے ، لیکن وہ ماں نہیں بن سکتی ، توکیا میں اس سے شادی کرلوں ؟ توآپ نے اسے روک دیا ، آدمی پھر دوسری بار بھی آیا ، اورسابقہ بات کہی توآپ نے پھر منع کیا ، پھر تیسری مرتبہ بھی ایسے ہی ہوا تواب کی بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (پیار کرنیوالی اوربچے پیدا کرنے والی خواتین سے شادی کرو ، کیونکہ تمہاری کثرت کی بنا پر ہی میں سابقہ امتوں کے مقابلہ میں فخر کروں گا)

اسے ابوداود (2050) اورنسائی (3227) نے روایت کیا ہے ، اورالبانی رحمہ اللہ نے اسے "آداب الزفاف" (ص 132) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

چنانچہ خواتین میں ماں بننے کی صلاحیت دو طریقوں سے پہچانی جا سکتی ہے :

پہلا : لڑکی کی ماں اوراسکی بہنوں کو دیکھا جائے ۔

دوسرا : لڑکی کی پہلے خاوند سے اولاد ہو ، تواس سے بھی معلوم ہوسکتا ہے ۔

شیخ شمس الحق عظیم آبادی "عون المعبود" (6/33) میں کہتے ہیں :

"حدیث میں مذکور لڑکی کی صفت "الْوَدُود" کا مطلب ہے کہ جواپنے خاوند سے محبت کرے ، اور "الْوَلُود" کا مطلب ہے کہ جو کثرت سے بچے جنے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو صفات کی قید اس لئے لگائی ہے کہ اگر بچے توپیدا کرنے کی صلاحیت ہو لیکن پیار نہ کرے توخاوند کو بیوی میں دلچسپی نہیں رہے گی ، اوراگر پیار کرنے والی ہو لیکن بچے پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو توشادی کا مقصد فوت ہوجائے گا ، اوروہ ہے افزائش نسل کے ذریعے امت محمدیہ میں اضافہ ، اوران دونوں اوصاف کا کنواری لڑکیوں کی قریبی رشتہ داروں سے لگایا جاسکتا ہے ، اس لئے کہ رشتہ داروں کے مزاج ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہی ہوتے ہیں" انتہی

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

32668